



## سوال

(12) محفل میلاد و فاتحہ خوانی

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

علمائے دین و مقتدیان شرع متین مندرجہ ذیل مسئلہ سے متعلق ارشاد فرمائیں کہ:

سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح اور مولود خوانی اس انداز سے کرنا کہ مجلس زیب و زینت و شیرینی و بے شمار روشنیوں سے جگمگا رہی ہو اور خوش الحان لوگ اس طرح اشعار پڑھ رہے ہوں گویا کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم حاضر و مخاطب ہیں۔ جائز ہے یا نہیں؟ اور آپ کی ولادت کے ذکر کے وقت قیام کرنا اور مقتدیان کا ایسی مجلس میں حاضر ہونا کیسا عمل ہے؟

نیز عیدین و شب براءت و پنجشنبہ وغیرہ کے روز آب و طعام سامنے رکھ کر اس پر ہاتھ اٹھا کر فاتحہ وغیرہ پڑھنا اور اس کا ثواب اموات کو پہنچانا جائز ہے یا نہیں؟

اور میت کے سوئم پر لوگوں کو جمع کر کے قرآن خوانی اور بھسنے ہوئے چنے کے دانوں پر کلمہ طیبہ اور پانچ آیات پڑھنا حدیث نبوی کی رو سے جائز ہے یا نہیں؟ یا نوا تو جروا۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

محفل میلاد وغیرہ کا انعقاد بدعت ہے:

محل میلاد کا انعقاد اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش کے ذکر کے وقت قیام، قرون ثلاثہ سے ثابت نہیں ہے، سو یہ بدعت ہے اور علیٰ هذا القیاس بروز عیدین و شب براءت اور عیدین و پنجشنبہ وغیرہ میں ہاتھ اٹھا کر رسم فاتحہ کہنے کا ثبوت نہیں ملتا۔ البتہ نیابتہ عن المیت، سوال میں مندرجہ امور کی تخصیص کے بغیر لہذا مساکین و فقراء کو دے کر ثواب پہنچانا اور دعاء و استغفار کرنے میں امید منفعت ہے، اور یہی حال سوئم، دہم اور چہلم وغیرہ کا ہے اور پانچ آیات چنے کے دانوں اور شیرینی کا حدیث اور کتب دینیہ سے کوئی ثبوت نہیں ملتا۔ خلاصہ یہ بدعات، مخترعات شرع میں ناپسندیدہ ہیں۔ حسبنا اللہ بس حفیظ اللہ۔

اسمائے گرامی و مؤیدین علماء کرام:

ز شرف سید کونین شد شریف حسین 1293ھ



الہی بخش محمد محمود 1292ھ

مدرس اول دیوبند محمد یعقوب 1290ھ

محمد عبدالحمید دہلوی 1293ھ

زاحمد سید ابوالحاجد محمد

اصاب المصیب - احمد حسن 1292ھ

الجواب صحیح - کتبہ محمد احسن صدیقی

الجواب صحیح - ہذا المسئلۃ صحیحہ و منکرہ قبیح - محمد مراد علی عفی عنہ

محمد احسن صدیقی

محمد محمود دیوبندی عفی عنہ

جوابات سب صحیح ہیں۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کل بدعة ضلالة وکل ضلالة فی النار [1] (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: یہ بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی کا انجام دوزخ ہے۔ ہذا المسئلۃ جوابہا صحیح حسن علی عفی عنہ

امین مسائل حق اندزد/فقیر محمد موسیٰ

الجواب صحیح - محمد ابوالحسن عفی عنہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت یہ اعتقاد رکھنا کہ جہاں موجود پڑھا جاتا ہے وہاں تشریف لاتے ہیں، شرک ہے ہر [2] جگہ موجود اللہ تعالیٰ ہے، اللہ سبحانہ نے اپنی صفت کسی دوسرے کو عنایت نہیں فرمائی۔ واللہ اعلم۔ عبد الجبار عمر پوری عفی عنہ۔ مدرس مدرسہ مطبع العلوم میرٹھ۔

ایسی مجلس ناجائز ہے اور اس میں شریک ہونا گناہ ہے اور جناب فخر عالم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خطابات اگر حاضر و ناظر سمجھ کر کرے تو کفر ہے۔ سو ایسی محفل میں جانا اور شریک ہونا ناجائز ہے۔ اور فاتحہ اور سوئم بھی خلاف سنت ہے کہ یہ سب ہنود کی رسوم ہیں۔ البتہ اموات کو بلا قید ثواب پہنچانا جائز ہے اس میں مضائقہ نہیں۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔ رشید احمد گنگوہی عفی عنہ

الجواب صحیح بحون الملک الوہاب۔ فقیر محمد حسین دہلوی

البتہ یہ امور شرع سے ثابت نہیں ہیں۔ احمد حسن عفی عنہ مدرس ثانی سہارنپوری

حمد و صلاۃ کے بعد جان لینا چلیسے کہ التزام مجلس میلاد بقیام و روشنی و تقسیم شیرینی و قیودات لایعنی کا التزام ضلالت سے خالی نہیں ہے۔ و علیٰ ہذا القیاس سوئم و طعام پر فاتحہ پڑھنا قرون ثلاثہ میں نہیں پایا گیا، چنانچہ ملا علی قاری فرماتے ہیں:

قال الطیبی: فیہ من اصر علی امر مندوب و جعل عزاء و لم یعمل بالخصۃ فقد اصاب عنہ الشیطان من الاضلال کیف من اصر علی بدعتہ او منکرہذا محل ذکر الذین یصرون علی الاجتماع فی الیوم

